عالمی بینک پاکستان کو اس کے ترقیاتی چیلنجز کے حل کے لیے امداد فراہم کرے گا: وولفووٹز

بائیں سے دائیں: برطانوی ہائی کمشن کے مارک لائل گرانٹ، عالمی بینک کے صدر پال وولفووٹز، عالمی بینک کے عابد حسن، جرمن سفارت خانہ کے کرسٹوف سینڈر، بروز منگل اسلام آباد میں ایک میٹنگ کے دوران۔

اسلام آباد، ۱۶ اگست: عالمی بینک کے صدر پال وولفووٹز نے اپنے دورۂ پاکستان کے تیسرے روز پاکستان کو اپنی بھرپور صلاحیتوں کے مکمل حصول کے لیے بینک کے تعاون کے عزم کا یقین دلایا۔

وولفووٹز نے ان خیالات کا اظہار ملک کے سربراہانِ اعلیٰ بشمول صدر پرویز مشرف، وزیرِ اعظم شوکت عزیز، اہم وزراء اور افسران، ارکانِ پارلیمنٹ اور امدادی تنظیموں کے ساتھ ملاقاتوں کے بعد کیا۔

ان مذاکرات کے دوران، پاکستان کے وہ تمام ترقیاتی چیلنجز جس کی بینک پرزور طریقے سے حمایت کرتا آیا ہے سامنے آئے۔ ان میں پاکستان کی درج ذیل ضروریات شامل ہیں:

☆ ترقی کی اس شرح نمو کو جاری رکھنا جو سابقہ برس حاصل کی گئی تھی اور یہ یقینی بنانا کہ اس ترقی کے ثمرات مساوی طور پر تقسیم ہو رہے ہیں؛

☆ اپنے آبی زرائع کو بہتر طریقے سے چلانا؛

☆ اپنی تعلیم، صنف اور صحت کے نتائج میں بہتری لانا؛

☆ لاہور اور کراچی کے درمیان ٹرانسپورٹ کے نظام پر خاص توجہ کے ساتھ انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کرنا اور اس کو بہتر طریقے سے چلانا۔

پاکستان کے لیے بینک کی بھرپور معاونت پر زور دیتے ہوئے وولفووٹز نے کہا کہ یہ وجوہات واضح تھیں۔

انہوں نے کہا: ’’اس کی 150 ملین وجوہات ہیں جو پاکستان کی مجموعی آبادی ہے۔‘‘

’’اسی لیے ہم پاکستان کو ترقی کرتا دیکھنا چاہتے ہیں۔ پاکستان ایک اہم خطے کا ایک اہم ملک ہے اور اس کو اپنی مکمل صلاحیت کا احساس ہونا چاہیے۔‘‘

وولفووٹز اور مشرف نے ظہرانہ پر تقریباً دو گھنٹے تک بات چیت کی جس کے دوران پاکستان کے صدر نے ملک کے فوری ترقیاتی مسائل کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔

ملاقات میں مشرف نے پاکستان کے ساتھ بینک کے تعاون اور شراکت کے گہرے رشتے کو سراہا اور پاکستان کی ضروریات پر بینک کے مثبت ردِعمل کی تعریف کی۔

اہم اصلاحات اور مالیاتی تبدیلیاں جو پاکستان نے حالیہ برسوں میں اختیار کی ہیں کو مدنظر رکھتے ہوئے، وولفووٹز نے کہا کہ معاشی طور پر ملک مثبت سمت میں بڑھ رہا ہے۔

’’پاکستان کو درپیش ترقیاتی مسائل کے حل کے لیے اسے اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے،‘‘ وولفووٹز نے کہا۔